بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ
16
فقہ الاکبر
تالیف امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ۸۰-۱۵۰ھ
★ تحقیق کتاب ★
خالد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی مدیر ادارہ اشاعت اسلام
★ ترجمہ ★
مولانا مبشر احمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی
خطیب جامع مسجد قباءؑ چناب بلاک
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
★ تدوین و نظر ثانی ★
ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)
رئیس
★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن
لاہور 54570
7833300

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وتعاونوا على البر والتقوى

ادارہ اشاعت اسلام لاہور

بلغوا عني ولو آية

16

فقہ الاکبر

تالیف امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ۸۰-۱۵۰ھ

★ تحقیق کتاب ★

خالد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی مدیر ادارہ اشاعت اسلام

★ ترجمہ ★

مولانا مبشر احمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی
خطیب جامع مسجد قباء چناب بلاک
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

★ تدوین و نظر ثانی ★

ڈاکٹر محمد اسحاق

رئیس

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن
لاہور 54570
7833300

260
ا۔ ورض

☆ نام ☆ فقہ الاکبر

☆ تحقیق کتاب ☆ خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

☆ مترجم ☆ مولانا مبشر احمد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

☆ تدوین و نظر ثانی ☆ ڈاکٹر محمد اسحاق (رئیس) ادارہ اشاعت اسلام

☆ پہلا اڈیشن ☆ 1997ء

☆ شائع کردہ ☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ کمپوزنگ و ڈیزائننگ ☆ خالد کمپوزنگ سنٹر

☆ فون 7833300

☆ اسٹاکسٹ ☆ مکتبہ عزیزیہ A-6 یوسف مارکیٹ

غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

☆ قیمت ☆ 25 روپے

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

☆ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور* 54570 * فون ☆ 7833300 ☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

☆ فہرست عنوانات ☆

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	☆ مصنف کا تعارف	iii-i
2	☆ سوانح حیات امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ	7-1
3	☆ ترجمہ فقہ الاکبر	19-8
4	☆ کتابیات	20
5	☆ مطبوعات ادارہ	5-1

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء
بمقام گلویانوالہ (تاندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے' سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تفاخر نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے' کے رہنے والے تھے یہیں پر زرعی زمین تھی' مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً" 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا' جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ تاندلیانوالہ کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد چوکی ہجرت کرکے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی تاندلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے' الحمدللہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔
سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ "کوہستان" جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا' میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

پڑھا' مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالآخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی' مولانا محمد اسماعیل سلفی' سید ابوالاعلیٰ مودودی' سید ابوبکر غزنوی' مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی' حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی' الحمدللہ۔ بلکہ واجعل لی وزیرا" من اھلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کر کے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سماحہ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے' سے روابط کر کے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ' محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام' فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی مسجد نبوی شریف' اسلامک ریسرچ سکالر' اسلامی مقنن' صحافی' ادیب و

معالج المدینہ کلینک 1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی) 4- حکم تغییر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا، مولائی، سیدی، حضور، مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔ 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ، عمرے، مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے صیقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے، الحمدللہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس(۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں، اس عرصہ میں تالیف کی گئیں، الحمدللہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

☆ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ

☆ پیدائش ۸۰ھ وفات ۱۵۰ھ ☆

☆ آپ کا نام نعمان بن ثابت بن زوطی ہے آپ فارسی النسل تھے۔ آپ کی کنیت ابو حنیفہ ہے یہ کنیت حقیقی نہیں بلکہ وصفی ہے کیونکہ انہوں نے یہ کنیت ☆(فاتبعوا ملہ ابراہیم حنیفا)☆ کہ "حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ کی پیروی کرو" کی نسبت سے اختیار کی تھی۔ آپ کے دادا ملک فارس کے رہنے والے اور پارسی مذہب تھے جو بعد میں نعمت اسلام سے سرفراز ہوئے آپ امام اعظم کے لقب سے بھی مشہور ہیں۔ آپ کپڑے کے بہت بڑے تاجر بھی تھے۔

☆ حضرت امام ابوحنیفہ کبیر تابعین سے ہیں انہوں نے خادم رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ۹۳ھ اور آخری صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے مکہ معظمہ میں ۱۱۰ھ میں وفات پائی جن کا نام حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ ہے' سے شرف ملاقات کا اعزاز حاصل کیا۔

☆ امام موصوف خلیفہ عبدالملک کے دور میں پیدا ہوئے جب کہ عراق کا گورنر حجاج بن یوسف تھا۔ خلیفہ عبدالملک کی وفات ۸۶ھ میں ہوئی جب کہ ان کے انتقال کے بعد ان کا بیٹا ولید تخت خلافت پر متمکن ہوا جن کا انتقال ۹۵ھ میں ہوا جب کہ حجاج بن یوسف بدستور عراق کا گورنر رہا بالاخر وہ بھی ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ اب مسند خلافت سلیمان بن عبدالملک نے ۹۶ھ میں سنبھالی سلیمان بن عبدالملک بہت علم دوست اور نیک دل خلیفہ تھا تخت خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اس نے ملک میں امن و امان بحال کرنے اور علم کی خدمت کیلئے درس و تدریس کو وسعت دینے کی مقدور بھر کوششیں کیں اس کے ساتھ ہی

سلیمان نے اسلامی دنیا پر ایک احسان یہ کیا کہ عمر بن عبدالعزیز کو اپنا مشیر خاص مقرر کیا سلیمان کی زندگی نے زیادہ وفا نہ کی اور وہ ۹۹ھ میں انتقال کر گئے اور اپنے بعد عمر بن عبدالعزیز کو خلیفہ بنانے کی وصیت بھی کر گئے۔

☆ چنانچہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حکومت کا رنگ ہی بدل دیا تمام ملک میں عدل و انصاف اور علم و عمل کی ایک نئی روح پھونک دی اس دوران امام موصوف کے دل میں بھی علم کے حصول کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ اس زمانہ میں کوفہ کے مشہور عالم اور استاذ وقت شیخ حماد جو حدیث و فقہ سے گہری واقفیت رکھتے تھے' کی شاگردی اختیار کی۔

☆ امام موصوف نے فقہ کی تعلیم کے ساتھ حدیث پڑھنے کا سلسلہ بھی شروع کردیا کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ مسائل فقہ کی مجتہدانہ تحقیق حدیث کی تکمیل کے بغیر ناممکن ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کہ ابھی حدیثیں جمع نہیں ہوئی تھیں اور کوئی ایسا محدث نہیں تھا جس کو دو چار سو(1) سے زیادہ حدیثیں یاد ہوں کوفہ کے معروف محدثین میں امام شعبی سے آپ نے حدیث کا درس لیا۔

☆ کوفہ کے بعد بصرہ میں بصرہ کے مشہور محدث امام قتادہ اور امام شعبہ کے درس میں شامل ہو کر استفادہ کیا۔ پھر آپ نے مکہ معظمہ کے محدث حضرت عطا بن ابی رباح کی شاگردی کا شرف حاصل کیا بعد ازاں آپ مدینہ منورہ روانہ ہوئے تو وہاں حضرت محمد الباقر بن زین العابدین بن حسن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وفات ۱۱۴ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ان کو معلوم ہوا تو انہوں نے حضرت ابوحنیفہ سے دریافت کیا کہ تم وہی ابوحنیفہ ہو جو ہمارے دادا کی احادیث سے اپنے قیاس کی بنا پر مخالفت کرتے ہو؟ آپ نے فرمایا میرے

---

(1)۔ یہ بات صحیح نہیں کیونکہ اس وقت شعبہ بن حجاج' ابن جریج' عمرو بن حارث عبداللہ بن مبارک' سفیان ثوری اور سفیان ابن عیینہ کو ہزارہا احادیث حفظ تھیں۔

متعلق یہ بات غلط مشہور ہو گئی ہے لہٰذا حضرت ابو حنیفہ نے عرض کیا "عورت مرد کے مقابلہ میں کمزور ہے اگر میں قیاس سے کام لیتا تو کہتا کہ وراثت میں عورت کو زیادہ حصہ ملنا چاہیے! مگر میں ایسا نہیں کہتا بلکہ یہ فتویٰ دیتا ہوں کہ مرد کو دگنا ملنا چاہیے اسی طرح نماز روزہ سے افضل ہے اگر قیاس کرتا تو کہتا کہ حائضہ عورت پر نماز کی قضا واجب ہے حالانکہ میں روزہ کی قضا کا فتویٰ دیتا ہوں" جب حضرت محمد باقر نے یہ بات سنی تو بہت خوش ہوئے اور اٹھ کر ان کی پیشانی کو چوم لیا۔

☆ مدینہ منورہ سے واپسی پر امام موصوف اپنے شہر کوفہ میں قیام پذیر ہوئے اور اپنے استاد کی درسگاہ میں ہی انہیں کے ہمراہ بیٹھتے رہے جب ۱۲۰ھ میں آپ کے استاد حضرت حماد کا انتقال ہوا تو اہل کوفہ نے ان کو اپنے استاد مرحوم کی جانشینی کیلئے منتخب کیا۔

☆ محرم الحرام ۱۴۶ھ میں تیسرا عباسی خلیفہ منصور اپنے ایک حریف ابراہیم کو شکست دے کر جب بغداد پہنچا تو بعض حاسدوں نے خلیفہ منصور کو بتایا کہ امام ابوحنیفہ ابراہیم کے طرفدار ہیں لہٰذا منصور آپے سے باہر ہو گیا اور امام صاحب کو پیغام بھیجا کہ وہ فوراً" بغداد آئیں۔ امام صاحب صفر ۱۴۶ھ میں بغداد آئے اور خلیفہ منصور کے دربار میں پہنچے منصور کا خیال تھا کہ امام صاحب کو قتل کرویا جائے۔ مگر ربیع نے جو بہت مقرب درباری تھا منصور کو اس اقدام سے روکا آخر منصور نے امام صاحب سے کہا کہ میں نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ آپ عہدہ قضا قبول کریں امام ابوحنیفہ جو منصور کی سفاکیوں سے بے حد نالاں تھے عہدہ قضا قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ منصور نے قسم کھائی کہ تمہیں ایسا کرنا ہی پڑے گا۔ مورخین نے لکھا ہے کہ جب منصور کی طرف سے زیادہ جبر کیا گیا تو امام صاحب نے یہ عہدہ قبول کر لیا دار القضاء میں بیٹھے اور پہلے دن

ایک قرض کا مقدمہ پیش ہوا ثبوت کے گواہ موجود نہیں تھے اس لئے مدعا علیہ سے قسم کھانے کو کہا گیا۔ مدعا علیہ تیار ہوگیا اور ابھی صرف لفظ واللہ زبان سے نکالا ہی تھا کہ امام ابوحنیفہ نے گھبرا کر روک دیا اور جیب سے نقدی نکال کر مدعی کو دی اور فرمایا یہ اپنا قرض لو اور ایک مسلمان سے قسم مت کھلواؤ اس واقعہ نے امام صاحب کو بہت متاثر کیا عدالت سے اٹھے اور سیدھے منصور کے پاس آئے اور کہا مجھ سے یہ کام نہیں ہو سکے گا منصور کو یہ بات بہت ناگوار گزری اور اسی وقت امام صاحب کو جیل بھجوا دیا گیا چنانچہ امام صاحب نے جیل خانہ میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری کیا جو قیام جیل ۱۴۶ھ سے ۱۵۰ھ ان کی وفات تک چلتا رہا۔ امام محمد نے جو فقہ حنفی کے دست و بازو ہیں جیل ہی میں امام صاحب سے تعلیم حاصل کی۔

☆ وفات ☆

☆ مورخین نے لکھا ہے کہ منصور کو امام صاحب کی طرف سے جو خطرات پیدا ہو چکے تھے وہ بدستور باقی تھے وہ جانتا تھا کہ اگر کسی وقت ان کو رہائی ملی تو یہ ضرور باغیوں کی حمایت کریں گے۔ یہ ایک ایسی خلش تھی کہ جس میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا تھا آخر تنگ آکر رجب المرجب ۱۵۰ھ میں منصور نے امام صاحب کو زہر دلوا دیا۔ امام صاحب نے جب زہر کے اثر کو محسوس کیا تو اپنے شاگردوں کو وصیت کی کے مجھے خیزران کے قبرستان میں دفن کیا جائے پھر سجدہ میں گئے اور اسی حالت سجدہ میں انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ یہ ۱۵ رجب المرجب ۱۵۰ھ کا دن تھا۔

امام موصوف کی خبر وفات تمام شہر میں پھیل گئی قاضی شہر حسن بن عمارہ نے غسل دیا اور کفن پہنایا ظہر سے پہلے نماز جنازہ پڑھی گئی پچاس ہزار سے زائد مسلمان نماز جنازہ میں شریک ہوئے آنے والوں کا سلسلہ برابر جاری رہا تھا لہٰذا

چھ مرتبہ نماز جنازہ پڑھی گئی اور عصر کے وقت وصیت کے مطابق خیزران کے قبرستان میں ان کو دفن کیا گیا۔ (اقتباس مسند امام اعظم نظرثانی و اصلاح مولانا خورشید عالم استاذ دارالعلوم دیوبند ادارہ نشریات اسلام اردو بازار لاہور۔ صفحہ ۳۰ تا ۳۸)

☆ آپ اپنے دور میں تقویٰ و پرہیزگاری اور دیانتداری میں بہت معروف تھے ان کی علمی جلالت اس وقت کے جابر ایوان اقتدار تک گونجی انہوں نے پوری مملکت عباسیہ کے چیف جسٹس بننے سے محض اس لئے انکار کردیا تاکہ خلیفہ منصور کی جابرانہ حکومت کی تائید نہ ہوسکے چنانچہ اس وقت کے عباسی خلیفہ منصور جس کی سلطنت کی حدود تیس لاکھ مربع سے زیادہ تک پھیلی ہوئی تھی' نے اپنے گورنر مدینہ یزید بن عمرو بن ھبیرہ کو فرمان دے کر بھیجا کہ وہ حضرت سفیان ثوری کو بصرہ کا قاضی' شریک کو کوفہ کا قاضی اور امام ابوحنیفہ کو تمام مملکت عباسیہ کے سپریم کورٹ کا چیف جسٹس بننے کا فرمان دے نیز جو قاضی بننے سے انکار کرے اسے جیل میں ڈال کر سخت اذیتیں دی جائیں۔ چنانچہ حضرت سفیان ثوری نے قضاۃ کا پروانہ وصول تو کرلیا مگر خلیفہ منصور کی حدود سلطنت سے نکل کر یمن چلے گئے جب کہ قاضی شریک نے کوفہ کی قضاۃ (ججی) قبول کرلی۔ مگر اسلام کے اس سچے فدائی نے عزیمت کا معیار قائم کرکے ببانگ دہل اس عظیم عہدہ کو پائے استحقار سے ٹھکرادیا چنانچہ اس کی پاداش میں امام ابوحنیفہ کو جیل میں اذیتیں دے کر شہید کردیا گیا۔ میری تحقیق کے مطابق انہوں نے ان آٹھ صحابہ کرام کی زیارت کی جن کے اسماء گرامی یہ ہیں:

۱ حضرت انس خادم رسول ﷺ	۲ حضرت جابر بن عبداللہ
۳ حضرت عبداللہ بن انیس	۴ حضرت عبداللہ بن جزالزبیدی
۵ حضرت عائشہ بنت عمرو	۶ حضرت عبداللہ بن اوفی
۷ حضرت سھل بن ساعدی	۸ حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ

(اقتباس "اتباع سنت محمدی ﷺ" تالیف ☆ ڈاکٹر محمد اسحاق ☆)

☆ "الفقہ الاکبر" امام ابوحنیفہ کی وہ مختصر اور جامع کتاب ہے جس میں پچاس

مسائل کو انتہائی علمی طریقہ پر بیان کیا گیا ہے جو ان کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب ہے جو دریا کو کوزہ میں بند کرنے کی مثال پر صادق آتی ہے باقی جتنی کتابیں فقہ حنفی پر لکھی گئی ہیں وہ سب کی سب ان کی طرف منسوب کی گئی جو کہ صیغہ عن سے روایت کی گئی ہیں کسی بات کی کوئی سند پیش نہیں کی گئی نیز اسلام ایک مکمل نظام زندگی ہے جسے قرآن مبارک اور سنت نبوی ﷺ کے ذریعہ سے عقائد و نظریات توحید و رسالت اخلاقی مسائل اور پاکیزگی افکار جیسے زرین اصول تک موجود ہیں جس پر عمل پیرا ہو کر ایک صالح مسلمان دینی و دنیاوی زندگی کا کامرانیاں حاصل کر سکتا ہے مگر برا ہوا اندھے تعصب کا کہ بعض مسلک کے لوگوں نے من گھڑت کتب لکھ کر ان آئمہ کرام کی طرف منسوب کردیں جن میں ایسے ایسے مسائل سمو دیئے جن سے ان آئمہ کرام کا دور کا بھی واسطہ نہیں کیونکہ یہ لوگ فی الواقع کتاب و سنت کے داعی اور عامل تھے۔

☆ یہی حال ایسی کتابوں کا ہے جو حضرت امام ابو حنیفہ جیسے مطیع سنت کی طرف لکھ کر منسوب کردی گئی ہیں بعض کتابوں سے متعلق معلومات یہ ہیں۔

☆ قدوری ☆ یہ کتاب امام ابو حنیفہ کے تین سو سال بعد لکھ کر ان کی طرف منسوب کردی گئی۔

☆ الھدایہ ☆ یہ کتاب امام ابو حنیفہ کے چار سو سال بعد لکھ کر ان کی طرف منسوب کی گئی۔

☆ فتاویٰ قاضیخاں ☆ یہ کتاب امام ابو حنیفہ کے چار سو سال بعد لکھ کر ان کی طرف منسوب کردی گئی۔

☆ ردا المختار علی الدار المختار ابن عابدین ☆ بارھویں صدی میں لکھی گئی۔

☆ فتاوی عالمگیری ☆ بارھویں صدی کی تالیف جو اورنگزیب عالمگیر کے دور میں لکھی گئی اور اس میں ایسے خلاف اسلام اور خلاف سنت مسائل امام ابوحنیفہ کی طرف منسوب کردیئے گئے جس سے وہ قطعی بری الذمہ ہیں۔

☆ مسند امام اعظم : اس کتاب کے متعلق بڑا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ یہ ۵۲۳ احادیث کا وہ مجموعہ ہے جسے امام ابو حنیفہ نے مرتب کیا حالانکہ یہ ان کا مرتب کردہ ذخیرہ ہرگز ہرگز نہیں یہ مسند جسے مسند خورازمی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے' کے نام سے محمد بن محمود الخورازمی المتوفی۶۵۵ھ میں تالیف کیا تھا۔ "مسند امام اعظم" از مولانا خورشید عالم استاذ دارالعلوم دیوبند ادارہ نشریات اسلام اردو بازار لاہور کے صفحہ۲۲ پر تحریر ہے (اس وقت جس کتاب کا ترجمہ مسند امام اعظم کے نام سے پیش کیا جارہا ہے یہ درحقیقت امام عبداللہ حارثی کی تالیف ہے جس کا اختصار علامہ حصکفی نے کیا ہے)۔

آخر میں امام موصوف کے حدیث رسول کو تسلیم کرنے کے متعلق تین اقوال زریں ملاحظہ فرمائیں :

☆ صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے۔

☆ کسی شخص کیلئے حلال نہیں کہ وہ میری بات بغیر دلیل کے اختیار کرے۔

☆ اگر میں کتاب و سنت کے مخالف بات کہوں تو میرے قول کو چھوڑ دو۔

آخر میں میں خالد مدنی محقق کتاب "فقہ الاکبر" اور مترجم جناب مولانا مبشر احمد صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ (آمین)

وما توفیقی الا باللہ
ڈاکٹر محمد اسحاق

☆ ترجمہ فقہ اکبر ☆

☆۱☆ توحید کے بارے میں بنیادی بات جس پر اعتقاد رکھنا واجب (ضروری) ہے وہ یہ ہے کہ انسان (مسلمان) یہ اقرار کرے کہ میں اللہ تعالیٰ پر' اس کے فرشتوں پر' اس کی کتابوں پر' اس کے رسولوں پر اور موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان رکھتا ہوں نیز میں تقدیر پر ایمان رکھتا ہوں کہ خیر اور شر سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں روز قیامت حساب' میزان' جنت و جہنم کے بارے میں میرا عقیدہ ہے کہ یہ تمام چیزیں برحق ہیں۔

☆۲☆ اللہ تعالیٰ ایک ہے نہ صرف بلحاظ عدد بلکہ اس طریق سے کہ اس کا کوئی شریک نہیں حکم باری تعالیٰ ہے۔ "اے نبی ﷺ آپ بیان کردیں کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا ہے نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

☆۳☆ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ مشابہت نہیں رکھتے اور نہ ہی مخلوق میں سے کوئی چیز اس کے ساتھ مشابہ و مثیل ہے وہ اپنے ذاتی اور فعلی اسماء و صفات کے ساتھ ازل سے ہے اور ازل تک رہے گا ذاتی صفات سے مراد زندگی' قدرت' علم' کلام' سمع و بصر اور ارادہ کے ہیں جب کہ فعلی صفات سے مراد تخلیق نو سے ہے۔

☆۴☆ اللہ تعالیٰ اپنے اسماء و صفات کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کا کوئی نام یا کوئی صفت نئی نہیں بللکہ وہ ہمیشہ سے اپنے علم کے ساتھ متکلم اور اپنی قوت تخلیق کے ساتھ خالق رہا ہے علم' قدرت' کلام اور تخلیق اس کی دائمی صفات ہیں اس طرح وہ ہمیشہ سے فاعل رہا ہے اور یہ فعل بھی اس کی ازلی صفت ہے۔ فاعل اللہ تعالیٰ ہی ہے جب کہ مخلوق مفعول ہے اللہ تعالیٰ کا فعل غیر مخلوق ہے اس کی صفات قدیم اور ازل سے ہیں نہ مخلوق ہیں نہ جدید جو یہ کہے کہ اس کی صفات مخلوق ہیں یا جدید و حدث ہیں یا وہ ان صفات کے بارے میں کسی شک و شبہ کا اظہار کرتا ہے تو وہ کافر ہے۔

☆۵☆ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو سینوں اور سفینوں میں محفوظ ہے یعنی کتاب کی شکل میں اور سینوں میں محفوظ ہے جس کی تلاوت کی جاتی ہے جو نبی ﷺ پر نازل ہوا ہے اس کے الفاظ جو ہم بولتے ہیں مخلوق ہے جب کہ قرآن مجید جو کلام اللہ ہے، غیر مخلوق ہے۔

☆۶☆ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات بیان کئے ہیں یا فرعون و ابلیس کے متعلق جو کچھ بیان کیا ہے سب کا سب اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ان کے حالات و واقعات بتائے ہیں اللہ تعالیٰ کا کلام غیر مخلوق ہے لیکن حضرت موسیٰ یا دوسری تمام مخلوق کا کلام مخلوق ہے قرآن مجید اول تا آخر اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس لئے وہ قدیم ہے بخلاف دوسری مخلوق کے، کہ وہ قدیم نہیں۔

☆۷☆ موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ سے شرف کلام کا اعزاز حاصل ہوا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

☆ کلم اللہ موسیٰ تکلیما (النساء آیت ۱۶۴)

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے گفتگو فرمائی

اللہ تعالیٰ اس وقت بھی متکلم تھا جب اس نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام نہیں کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ازل سے خالق ہیں لیکن ☆ لیس کمثلہ شی وھوالسمیع البصیر (الشوریٰ آیت ۱۱) اس کی مانند و مثل کوئی شے نہیں وہ سننے والا بھی اور دیکھنے والا بھی ہے۔

☆۸☆ جس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف کلام بخشا تو اس نے اپنی اسی صفت کلام سے کلام کیا جو ازلی ہے اللہ تعالیٰ کی تمام صفات ازلی ہیں مخلوق کی صفات سے کسی طرح بھی مماثلت نہیں رکھتیں وہ علم رکھتا ہے لیکن ہمارے علم کی طرح نہیں وہ دیکھتا ہے لیکن ہمارے دیکھنے کی طرح نہیں وہ سنتا ہے لیکن ہمارے سننے کی طرح نہیں وہ کلام کرتا ہے لیکن ایسے نہیں جیسے ہم کرتے ہیں۔

☆۹☆ انسان کلام کرنے کے لئے آلات و حروف کے محتاج ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کلام کرنے میں آلات و حروف کے محتاج نہیں کیونکہ آلات و حروف مخلوق ہیں جب کہ کلام اللہ غیر مخلوق ہے۔

☆۱۰☆ اللہ تعالیٰ شئی تو ضرور ہیں مگر اشیاء میں کسی کے ساتھ ان کی مشابہت نہیں ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کا بلا جسم، جوہر اور طول و عرض کا اثبات کیا جائے اس کی ذات کی نہ تو تعریف (بناوٹ) ہو سکتی ہے نہ اس کی کوئی ضد ہے نہ اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی اس کا کوئی مثیل۔

☆۱۱☆ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھی ہے چہرہ بھی ہے اور نفس بھی جیسا کہ اس نے قرآن مبارک میں ذکر فرمایا ہے مگر ہاتھ چہرہ اور نفس اللہ تعالیٰ کی ایسی صفات بابرکات ہیں جن کی کیفیت و بناوٹ بیان نہیں کی جا سکتی اور یہ بھی کہا جا نہیں سکتا کہ ہاتھ سے مراد قدرت ہے یا نعمت ہے کیونکہ اگر ہاتھ کا معنی قدرت لیا جائے تو پھر اللہ تعالیٰ کی صفت ید کا ابطال لازم آئے گا۔ معتزلہ(۱) اور قدریہ(۲) ہاتھ سے مراد قدرت

---

(۱)۔ معتزلہ : یہ وہ فرقہ ہے جو اہل سنت والجماعت کو گمراہ سمجھ کر ان سے جدا ہو گیا تھا اہل سنت کے معروف امام حضرت حسن بصری متوفی ۱۱۰ھ کے دو شاگردوں واصل بن عطا اور عمرو بن عبید نے جب اپنا نیا مسلک ایجاد کیا تو انہوں نے امام حسن بصری کے درس سے الگ جامع مسجد بصرہ میں حلقہ بنا لیا تب لوگوں نے کہنا شروع کردیا کہ یہ لوگ حسن بصری کے حلقہ سے جدا ہوگئے ہیں کیونکہ اعتزال کا معنی جدا ہونے کے ہیں لہذا ان کا نام اسی نسبت سے المعتزلہ پڑ گیا ان کا عقیدہ تین کفریہ باتوں پر مبنی ہے جب کہ ان کے فرقوں کی تعداد سترہ ہے۔

عقائد (ا) اللہ تعالیٰ کی صفات کے منکر ہیں (ب) قرآن کریم مخلوق ہے۔ (ج) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے اعمال کا خالق نہیں ہے۔

☆ **سبب اعتزال** ☆ ایک روز حضرت حسن بصری نے درس میں فرمایا کہ عاصی مسلمان ہی رہتا ہے جس پر واصل اور عمرو نے کہا کہ نہیں بلکہ وہ نہ فاسق ہوتا ہے اور نہ کافر اور اسی سبب سے انہوں نے الگ مذہب بنا لیا۔ (اعتقادات فرق المسلمین و المشرکین تالیف امام فخرالدین رازی ص۴۰-۳۹)

(۲)۔ قدریہ : وہ باطل فرقہ ہے جس کے نزدیک تقدیر کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ اس کی نفی کرتے ہیں بلکہ تقدیر وہ خفیہ احوال ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نہ تو کسی مقرب فرشتہ اور نہ ہی کسی نبی مرسل کو ان احوال سے آگاہ کیا ہے لہذا اس مسئلہ پر کلام کرنے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : لا یسئل عما یفعل و ھم یسئلون (سورۃ الانبیاء آیت ۲۳)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ اپنے افعال میں کسی کے سامنے جوابدہ نہیں جبکہ اس کے سامنے سب جواب دہ ہیں۔

قدریہ کے متعلق حضرت محمد مصطفی رسول مقبول ﷺ کا فرمان ہے کہ :

لیتے ہیں لیکن صحیح یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ اس کی ایسی صفت ہے جس کی کیفیت متعین نہیں کی جاسکتی غضب و رضا بھی اللہ تعالیٰ کی منجملہ صفات میں دو صفات ہیں اور یہ بھی بلا کیف و تشبیہ ہیں۔

☆۱۲☆ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو بغیر کسی سابقہ چیز کے پیدا فرمایا ہے اور اسے ازل میں تمام اشیاء کا ان کے معرض وجود میں آنے سے پہلے ہی علم تھا ہر چیز میں اسی کا حکم اور تقدیر جاری ہے دنیا و آخرت میں کوئی اس کی مشیت' فیصلہ اور حیطہ علم سے باہر نہیں ہے ہر چیز کو اس نے لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے لیکن یہ نوشتہ اشیاء کے حکم و فیصلہ کے متعلق نہیں بلکہ ان کے اوصاف کے بارے میں ہے۔

☆۱۳☆ قضا و قدر اور مشیت اس ذات بابرکات کی ازلی صفات ہیں جن کی کیفیت و وصف کا ہمیں علم نہیں ہے اللہ تعالیٰ کو ہر معدوم چیز کا علم ہے حالانکہ وہ عدم میں ہو علم ہے وہ یہ بھی جانتا ہے کہ یہ چیز جب معرض وجود میں آئے گی کیسی ہوگی اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر موجود چیز کو جو وجود میں ہے جانتا ہے اور یہ بھی

☆ عن ابن عمر عن النبی ﷺ قال: القدریہ مجوس ھذہ الامہ ان مرضوفلا تعودوھم وان ماتوافلا تشھدو ھم ((حدیث حسن" سنن ابی داوُد کتاب السنہ باب فی القدر حدیث۴۶۹۱))
ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ قدریہ اس امت کے مجوس ہیں اگر یہ بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر یہ مریں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہوں۔

☆ انسانی اعمال و افعال سے متعلق قدریہ کا نظریہ ☆

جب تک کوئی فعل انسان سے سرزد نہ ہو جائے اس وقت تک اللہ تعالیٰ کو وہ فعل معلوم نہیں ہوتا۔ یہ قدیم قدریہ کے فرقہ کا عقیدہ تھا جب کہ موجودہ دور کے قدریہ کا عقیدہ ہے کہ قدر تو ثابت ہے مگر خیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وقوع پذیر ہوتی ہے یہ دونوں عقیدے کتاب و سنت کے خلاف ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ کی طرف سے صحیح ارشاد میں فرمایا گیا ہے کہ وتومن بالقدر خیرہ و شرہ ((صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الایمان والاسلام حدیث نمبر۱))
ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ..... خیر و شر پر ایمان لاؤ۔ نیز اس حدیث کے ابتداء سے معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے سب سے پہلے قدر کی نفی کے بارہ میں کلام کیا وہ بصرہ کا معبد الجہنی نامی شخص تھا جس کو تقدیر کی نفی کرنے پر خلیفہ عبدالملک کے دور میں حجاج بن یوسف ثقفی نے ۸۰ھ میں قتل کردیا تھا۔

جانتا ہے کہ یہ چیز کب فنا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ قائم کو قیام کی حالت میں جانتا ہے اور جب وہ بیٹھا ہو تو بھی اسے اس کا علم ہوتا ہے اور اس کا علم کسی بھی تغیر و تبدل سے یکسر پاک ہے جب کہ علم میں تغیر و اختلاف اور فنا مخلوق کا خاصہ ہے۔

☆۱۴☆ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مخلوق کو کفر اور ایمان سالم سے مبرا پیدا فرمایا پھر ان کو امر و نہی کے ساتھ خطاب فرمایا پھر کسی نے تو اپنے قول و فعل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کا انکار کیا جس کی وجہ سے توفیق باری تعالیٰ نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا تو وہ کافر ہوا اور جس نے اپنے قول، فعل اور اقرار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام و اوامر کو تسلیم کیا اور ان کی تصدیق کی تو اللہ تعالیٰ کی توفیق و نصرت سے وہ ایمان سے ہمکنار ہوا۔

☆۱۵☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کو چیونٹیوں کی صورت اس کی پشت سے پیدا کیا اور پھر ان میں عقل ودیعت فرمائی پھر ان سے خطاب کیا اور انہیں ایمان کا حکم دیا اور کفر سے منع کیا تمام اولاد آدم نے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا اقرار کیا(۱) اور یہ گویا ان کی طرف سے ایمان کا اظہار تھا کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے(۲) پھر جو اس کے بعد کفر کرتا ہے وہ اپنی اس فطرت کو تبدیل کرتا ہے

---

(۱) واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظھورھم ذریتھم واشھدھم علی انفسھم الست بربکم قالوا بلی شھدنا ان تقولوا یوم القیامہ انا کنا عن ھذا غفلین (سورۃ الاعراف آیت ۱۷۲)
ترجمہ: اے نبی ﷺ لوگوں کو یاد دلاؤ وہ وقت جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا تھا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بناتے ہوئے پوچھا تھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا ضرور آپ ہی ہمارے رب ہیں ہم اس پر گواہی دیتے ہیں کہ ہم نے اس لئے کیا کہ کہیں تم قیامت کے روز یہ نہ کہہ دو کہ ہم تو اس بات سے بے خبر تھے۔

(۲) حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا "ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے مگر اس کے والدین اسے یہودی نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں بالکل اسی طرح جیسے چوپایہ سالم الاعضا بچہ جنتا ہے کیا تم نے کبھی دیکھا ہے کہ کسی جانور کا بچہ کان کٹا پیدا ہوا ہے؟ یہ حدیث بیان کرنے کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ آیت کریمہ تلاوت کیا کرتے تھے۔
☆ فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیھا لا تبدیل لخلق اللہ ذلک الدین القیم (سورۃ الروم آیت ۳۰)
ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی یہی درست دین ہے۔ ((اللؤلؤ والمرجان حدیث ۱۷۰۲))

اور اس سے انحراف کرتا ہے نیز جو ایمان لاتا اور تصدیق کرتا ہے وہ اس فطرت پر قائم رہتا ہے۔

☆۱۶☆ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو کفر یا ایمان پر مجبور نہیں کیا اور نہ ہی انہیں مومن یا کافر پیدا کیا ہے بلکہ انہیں صرف اشخاص کی صورت میں پیدا فرمایا کفرو ایمان انسانوں کا اپنا اختیاری فعل ہے جو کوئی کفر کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو اس کے کفر کا جب کہ وہ کفر کی حالت میں ہوتا ہے علم ہوتا ہے اور جب وہ داخل ایمان ہو تو اللہ تعالیٰ کو اس کی اس حالت کا بھی علم ہوتا ہے جب کہ اس کا یہ علم کسی بھی سرمو تغیر و حدوث (فنا) سے بالکل پاک ہے۔

☆۱۷☆ انسانوں کے تمام اعمال اور ان کی حرکات و سکنات حقیقتاً" اختیاری ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا خالق ہے نیز یہ تمام اعمال اس کی مشیت' علم اور قضاء قدر کے تابع ہیں ہر قسم کی اطاعتیں اور اوامر اس کی محبت رضا علم مشیت اور قضا و قدر (تقدیر) سے وارد ہوتی ہیں جب کہ معاصی اس کے علم قضا و قدر (تقدیر) اور مشیت سے ہوتے ہیں اس کی محبت پسندیدگی رضا مندی یا امر(۱) کا ان میں کوئی دخل نہیں ہوتا۔

☆۱۸☆ انبیاء علیہم السلام کفرو شرک صغیرہ و کبیرہ و گناہوں اور دیگر بداعمالیوں سے منزہ' مبرا اور پاکیزہ ہوتے ہیں البتہ ان سے بعض اوقات چھوٹی چھوٹی فروگذاشتوں یا لغزشوں کا صدور ممکن ہے۔

اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حبیب اس کے برگزیدہ بندے

---

(۱) مشیت و رضا کا فرق ☆ دنیا میں کوئی کام بھی اللہ تعالیٰ کی مشیت کے خلاف نہیں ہو سکتا مگر اس کی رضا کے خلاف بہت سے کام ہو سکتے ہیں اور دن رات ہوتے رہتے ہیں مثلاً" دنیا میں ظالموں کا حکمران ہونا چوروں اور ڈاکوؤں کا پایا جانا قاتلوں اور زانیوں کا موجود ہونا اسی لئے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بنائے ہوئے نظام قدرت میں ان برائیوں کے ظہور اور ان اشرار کے وجود کی گنجائش رکھی ہے پھر ان کو بدی کے ارتکاب کے مواقع بھی وہی دیتا ہے جس طرح نیکوں کو نیکی کے مواقع دیتا ہے اگر وہ سرے سے ان کاموں کی گنجائش ہی نہ رکھتا اور ان کے کرنے والوں کو گنجائش ہی نہ دیتا تو دنیا میں کبھی کوئی برائی ظاہر نہ ہوتی یہ سب کچھ بر بنائے مشیت ہے لیکن مشیت کے تحت کسی فعل کا صدور یہ معنی نہیں رکھتا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا بھی اس کو حاصل ہے۔

رسول ﷺ ہیں اور انہوں نے کبھی بھی اپنی حیات مبارکہ میں بتوں کی پوجا نہیں کی اور نہ ہی کسی اور طرح سے شرک میں مبتلا ہوئے اور نہ ہی کسی صغیرہ و کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا۔

☆۱۹☆ مراتب خلفاء اربعہ ☆ انبیاء علیہم السلام کے بعد سب سے افضل ذات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا مرتبہ ہے پھر حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ کا مرتبہ اور پھر ان کے بعد حضرت علی حیدر کرار رضی اللہ عنہ کا مرتبہ و شان برحق ہے یہ تمام اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار' حق پرست اور حق گو بندے تھے ہمارے دلوں میں ان سب کا احترام و محبت جاگزیں ہے۔(۱)

☆۲۰☆ اصحاب رسول ﷺ کا ذکر ہم خیر کے سوا کر ہی نہیں سکتے۔

☆۲۱☆ کبیرہ گناہ کی وجہ سے کسی بھی مسلمان کو کافر نہیں کہا جا سکتا الا یہ کہ وہ اس گناہ کو حلال سمجھے ہم اس سے ایمان کا لفظ زائل نہیں کر سکتے بلکہ اسے مومن ہی کہیں گے اگرچہ وہ مومن فاسق تو ہو گا کافر نہیں۔

☆۲۲☆ موزوں پر مسح سنت ہے جب کہ نماز تراویح بھی سنت ثابتہ ہے۔

☆۲۳☆ نماز ہر فاسق و فاجر مومن کے پیچھے جائز ہے۔

☆۲۴☆ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ مومن کو گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور نہ ہی یہ کہتے ہیں کہ وہ جہنم میں داخل نہیں ہو گا اور نہ ہی یہ کہتے ہیں کہ وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اگرچہ اس کا خاتمہ حالت فاسق پر ہی ہوا ہو۔ ہم یہ بھی دعویٰ نہیں کرتے کہ ہماری نیکیاں قبول کا درجہ حاصل کر رہی ہیں اور برائیاں مبدل بہ مغفرت ہو رہی ہیں جیسا کہ مرجئہ(۲) کا دعویٰ ہے بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ جو بھی تمام شروط

---

(۱) حضرت امام ابو حنیفہ کی طرف جو یہ بات منسوب کی گئی ہے کہ وہ حضرت عثمان پر تفضیل علی کے قائل تھے بالکل غلط ہے مسئلہ ۱۹ میں امام کی واضح توضیح سے یہ بات قطعاً" غلط ثابت ہوتی ہے۔

(۲) مرجئہ : یہ وہ فرقہ ہے جس کا اعتقاد ہے کہ ایمان نہ زیادہ ہوتا ہے نہ ہی کم۔ اس فرقہ کا بانی یونس بن عون تھا یہ فرقہ باطل ہے (اعتقادات فرق المسلمین ص ۷۰) نیز مرجئہ کے بارہ فرقے ہیں (کتاب مقالات الاسلامین تالیف ابی الحسن علی بن اسماعیل الاشعری ص ۲۱۹)

کو ملحوظ رکھ کر ان عیوب سے بچ کر نیکیاں برباد کر دیتے ہیں کوئی نیکی کرتا ہے اور کفر و ارتداد سے یہ نیکی ضائع نہیں کرتا تا آنکہ وہ ایمان کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکی ضائع نہیں کرتا بلکہ اسے شرف قبولیت بخشتا ہے اور نیکی کرنے والے کو ثواب عطا کرتا ہے۔

☆۲۵☆ شرک و کفر کے علاوہ دوسرے گناہوں کا ارتکاب کرنے والا مومن آدمی اگر مرنے سے پہلے توبہ نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے سپرد ہے چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو معاف کردے۔

☆۲۶☆ ریا کاری جب اعمال میں در آتی ہے تو وہ اعمال کو ضائع کردیتی ہے۔

☆۲۷☆ معجزات ☆ انبیاء کرام کے معجزات اور اولیاء اللہ کی کرامات برحق ہیں نیز وہ خرق عادات چیزیں جو دین کے دشمنوں جیسے ابلیس لعین فرعون اور دجال خبیث کے ہاتھوں ظہور میں آئیں یا آئیں گی جیسا کہ احادیث میں وارد ہے کہ ان کے ہاتھوں کچھ حیران کن چیزوں کا ظہور ہوا اور دجال کے ہاتھوں بھی ایسی چیزوں کا ظہور ہوگا لہٰذا ہم انہیں نشانیاں اور کرامات تسلیم نہیں کرتے بلکہ انہیں ان کی حاجت براری کا نام دیتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ ازراہ عقوبت و استدراج اپنے دشمنوں کی حاجات اس لئے ان کے حسب منشاء پوری کردیتا ہے تاکہ وہ دھوکے میں آجائیں اور کفرو سرکشی میں مزید آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو ایسے مواقع ملتے رہتے ہیں جو ممکن بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جائز بھی۔

☆۲۸☆ اللہ تعالیٰ مخلوق پیدا کرنے سے پہلے بھی خالق اور رزق دینے سے پہلے رازق تھا۔

☆۲۹☆ اللہ تعالیٰ آخرت میں اپنا دیدار کرائے گا مومن اسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے اس وقت آپس میں زیادہ فاصلہ نہ ہوگا مگر یہ دیدار کیسے ہوگا؟ اس کی نہ تو کیفیت بتائی جاسکتی ہے اور نہ ہی کوئی مثال و مشابہت۔(۱)

---

(۱) اس سلسلہ میں امام کو تسامح ہوا ہے یا ان کو اس ضمن میں حدیث صحیح نہیں (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

☆۳۰☆ ایمان اقرار زبان اور تصدیق قلب کا نام ہے۔

☆۳۱☆ آسمان اور زمین والوں کے ایمان میں نہ زیادتی ہوتی ہے اور ہی کمی(۲) بہ نسبت مومن ہونے کے۔ البتہ یقین و تصدیق کے لحاظ سے اس میں کمی بیشی

(بقیہ حاشیہ گزشتہ صفحہ سے)
لی۔ کیونکہ نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول ﷺ سے جب دیدار باری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو بتایا۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا ہم قیامت کے روز اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا کیا تمھیں چودھویں رات کو چاند کے دیکھنے میں جب کہ اس کے اوپر بادل نہ ہوں کوئی شک و شبہ رہتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا' نہیں۔ آپ نے پھر فرمایا کیا تمھیں سورج کے دیکھنے میں جب کہ اس پر ابر نہ ہو کبھی کوئی شک و شبہ ہوتا ہے لوگوں نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ آپ نے فرمایا بس تم اسی طرح قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھو گے" ..... آخر تک ((اللولووالمرجان حدیث ۱۱۳ و صحیح البخاری کتاب الاذان باب فضل السجود))

(۲) امام موصوف کو یہاں غلطی ہوئی ہے کہ ایمان میں نہ زیادتی ہوتی ہے اور نہ ہی کمی۔ کتاب اللہ اور سنت نبوی ﷺ کے نصوص سے ثابت ہوتا ہے کہ مومن کا ایمان کم و بیش ہوتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں۔

☆ انما المومنون الذین اذا ذکر اللہ و جلت قلوبھم واذا تلیت علیھم ایتہ زادھم ایمانا وعلی ربھم یتوکلون (الانفال آیت ۲)

ترجمہ : بے شک مومن لوگ تو وہ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر کانپ اٹھتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کی آیات ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ و اعتماد رکھتے ہیں۔

☆ نقطہ ☆ اچھے اعمال کرنے سے ایمان بڑھتا ہے برے اعمال کرنے سے ایمان کم ہوتا ہے اس سلسلہ میں مزید مطالعہ کے لئے قرآن پاک کی ان آیات کا مطالعہ کریں۔

☆ آل عمران ۱۷۳ ☆ الانعام ۱۲۲ ☆ الاعراف ۱۵۳ ☆ الانفال ۲ ☆ التوبہ ۱۲۳ ☆ ھود ۷
☆ الرعد ۲۸ ☆ النحل ۹۷ ☆ بنی اسرائیل ۹ ☆ الکھف ۲' ۷' ۳۰' تا ۴۴' ۱۱۰
☆ مریم ۵۸' ۶۰ ☆ طہٰ ۱۱۲ ☆ الفرقان ۷۰ ☆ الروم ۱۵ ☆ الاحزاب ۲۲ ☆ سباء ۳۷
☆ حم السجدہ ۱۵' ۱۹' ۴۶ ☆ الجاثیہ ۱۵ ☆ الاحقاف ۱۹ ☆ المومن ۴۰ ☆ محمد ﷺ ۱
☆ الفتح ۴ ☆ الحجرات ۱۳' ۱۴ ☆ التغابن ۸' ۹ ☆ المدثر ۳۱ ☆ البینہ ۷

اور بھی آیات مبارکہ ملتی ہیں جن میں اعمال صالحہ کی ترغیب دی گئی ہے اور اعمال بد سے منع کیا گیا ہے کیونکہ اعمال صالحہ سے تقویٰ و پرہیزگاری اور اعمال بد سے سیاہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے نیز کتب احادیث میں بھی ایمان میں کمی بیشی اور تفاضل ایمان کے سلسلہ میں احادیث روایت کی گئی ہیں نیز نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ ایمان کے ستر درجات ہیں (ملاحظہ کریں صحیح البخاری کتاب الاشربہ' صحیح مسلم کتاب الایمان اور سنن ابن ماجہ المقدمہ باب فی الایمان) ایمان اور اس کی شاخیں۔

ممکن ہے۔

☆۳۲☆ تمام اہل ایمان توحید اور ایمان میں تو برابر ہیں مگر فضیلت اعمال میں ایک دوسرے پر ان کو فضیلت ہے۔

☆۳۳☆ اسلام ☆ اللہ تعالیٰ کے اوامر کی تسلیم و اطاعت کا نام اسلام ہے۔ بے شک لغت میں ایمان اور اسلام میں فرق ضرور ہے مگر ایمان بغیر اسلام کے اور اسلام بغیر ایمان کے پایا نہیں جاسکتا دونوں ایسے لازم و ملزوم ہیں جیسے کمر اور پیٹ آپس میں منسلک ہیں۔

☆۳۴☆ دین ☆ ایمان' اسلام اور مجموعہ شریعت کا نام ہے۔

☆۳۵☆ اللہ تعالیٰ کی معرفت یقینی طور پر ہمیں حاصل ہے اور اس کی ان صفات کی بدولت حاصل ہوئی ہے جو اس نے قرآن مجید میں بیان فرمائی ہے کسی فرد میں یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرسکے انسان اس کی عبادت اس کے ان احکام کے پیش نظر کرتا ہے جو اس نے اپنی کتاب میں بیان فرمائے ہیں۔

☆۳۶☆ اللہ تعالیٰ کی معرفت' توکل' اس کی محبت' اس کی رضا' اس کے خوف و امید کے بارے میں ایمان و یقین کے لحاظ سے تمام مومن برابر ہیں البتہ اعمال میں آپس میں درجات کا تفاوت ہوتا ہے۔

☆۳۷☆ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر عادل بھی ہے اور مائل بہ کرم بھی وہ کبھی اپنے بندوں پر فضل خاص سے اس کے عمل سے کئی گنا زیادہ ثواب عطا کرتا ہے اور کبھی ان کے گناہوں کی بتقاضائے عدل سزا بھی دیتا ہے اور کبھی اپنی کریمی سے ان سے درگزر بھی فرما دیتا ہے۔

☆۳۸☆ شفاعت ☆ انبیاء کرام کو شفاعت کا حق حاصل ہے جب کہ ہمارے نبی ﷺ کی شفاعت ایسے اہل ایمان کیلئے جو کبائر کا ارتکاب کرچکے ہوں اور سزا کے مستحق ہوں اور عام گناہگار مومنوں کے لئے ثابت شدہ حقیقت ہے۔

☆۳۹☆ قیامت کے دن اعمال کا میزان پر وزن ہوگا اور نبی ﷺ کا حوض برحق ہے اور یہ بات بھی برحق ہے کہ قیامت کے دن ظالم سے اس کے ظلم کے

بدلے میں اس کی نیکیاں لے کر مظلوم کو دے دی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو پھر مظلوم کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔

☆۴۰☆ جنت اور دوزخ اگرچہ دونوں اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں مگر وہ فنا نہیں ہوں گی جب کہ حوروں کو بھی موت نہیں آئے گی نیز اللہ تعالیٰ کا ثواب و عقاب بھی کبھی فنا نہیں ہو گا۔

☆۴۱☆ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنے فضل سے ہدایت دے اور جسے چاہے اس کے گناہوں کی پاداش میں بتقاضائے عدل گمراہ کردے اس کے گمراہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بندے کو اس کی حالت پر چھوڑ دے اور اس سے ایسے کاموں کی توفیق چھین لے جن میں اس کی رضامندی ہوتی ہے اور یہ اس کی طرف سے عین عدل ہے اور اس کا اپنے بندے کو اس کے گناہوں کی سزا دینا بھی توفیق چھیننے اور عدل و انصاف کی ہی ایک صورت ہے۔

☆۴۲☆ ہم یہ نہیں کہتے کہ شیطان قہر و جبر کے ساتھ کسی مومن سے اس کا ایمان چھین سکتا ہے بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ بندہ خود ایمان سے دستبردار ہوجاتا ہے اس وقت اس کا ایمان اچک لیتا ہے۔

☆۴۳☆ قبر میں منکر نکیر کا سوال حق ہے ضرور ہو گا اس طرح انسان کی روح کا اس کے جسم میں لوٹایا جانا اور قبر میں کافر کو اور بعض گناہ گار مومنوں کو عذاب ہونا اور قبر کا کافر کو دبوچنا سب حقیقیت ہے۔

☆۴۴☆ اللہ تعالیٰ کی وہ صفات جو علماء نے فارسی زبان میں ذکر کی ہیں ماسوائے صفت ید (ہاتھ) کے اور بروئے باری تعالیٰ عزوجل (اللہ تعالیٰ کے چہرہ کی قسم) کہنا جائز ہے بشرطیکہ کسی قسم کی تشبیہ یا کیفیت و صورت پیش نظر نہ ہو۔

☆۴۵☆ اللہ تعالیٰ کا دور و نزدیک ہونا مسافت کی کمی بیشی کے حساب سے نہیں ہے بلکہ اس کا معیار عزت و ذلت ہے اس کا فرماں بردار اس کے قریب ہے جب کہ اس قربت کی کیفیت بیان نہیں کی جا سکتی اسی طرح نافرمان سے اللہ تعالیٰ کی دوری کی بھی کیفیت بیان سے باہر ہے قرب و بعد جیسے الفاظ کا اطلاق صاحب

مناجات پر ہوتا ہے۔

☆۴۶☆ ایسی ہی صورت جنت میں اللہ تعالیٰ کی ہمسائیگی اور اسے روبرو کھڑے ہونے کی ہے۔

☆۴۷☆ قرآن کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے جو کہ مصاحف میں مکتوب ہے قرآن کی آیات مبارکہ اس حیثیت سے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہیں عظمت و فضیلت میں ہم پایہ ہیں البتہ ذکر و مذکور کے لحاظ سے بعض آیات ایک دوسری پر فضیلت رکھتی ہیں جیسے کہ آیت الکرسی ہے کیونکہ اس میں جو مذکور ہے وہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلالت اور دوسری صفات کا پرتو ہے لہٰذا اس لحاظ سے اس میں دو فضیلتیں جمع ہوگئیں ذکر اور مذکور یعنی صاحب ذکر کی فضیلت نیز بعض آیات میں صرف ذکر کی فضیلت مذکور ہے یعنی جس کا تذکرہ کیا جارہا ہے اس کی نہیں۔ جیسے کفار کا قصہ جس سے ظاہر ہے کہ اس میں مذکور لوگوں (کفار) کی کوئی فضیلت نہیں ہے اس طرح اس کے اسماء و صفات تمام کے تمام عظمت و فضیلت میں ہم پایہ ہیں اور ان کے مابین کوئی تفاوت نہیں ہے۔

☆۴۸☆ قاسم، طاہر اور ابراہیم رضوان اللہ علیہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے تھے جب کہ فاطمہ، رقیہ، زینب، اور ام کلثم رضی اللہ عنہم آپ کی چار بیٹیاں تھیں۔

☆۴۹☆ علم توحید کے مسائل میں اگر انسان پیچیدگی محسوس کرے تو وہ اسی مسئلہ پر اعتقاد رکھے جسے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صحیح سمجھتا ہو تا آنکہ وہ کسی عالم دین سے دریافت نہ کرلے۔ ایسے مسئلے کی تحقیق میں تاخیر صحیح نہیں۔

☆۵۰☆ معراج کی حدیث حق ہے جو اسے رد کرتا ہے وہ مبتدع و بدعتی ہے۔ دجال اور یاجوج ماجوج کا خروج، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا اور قیامت کی دیگر علامات جو احادیث میں وارد ہوئی ہیں تمام کی تمام صحیح ہیں۔

"اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم پر گامزن کر دیتا ہے۔"

☆ کتابیات ☆

۱۔ قرآن مجید

۲۔ اتباع سنت محمدی ﷺ — ڈاکٹر محمد اسحاق

۳۔ اخبار ابی حنیفہ — امام الصمیری

۴۔ اعتقادات فرق المسلمین والمشرکین — الامام فخرالدین رازی

۵۔ ایمان اور اس کی شاخیں — ڈاکٹر محمد اسحاق

۶۔ تذکرہ الحفاظ — الامام الذہبی

۷۔ تفہیم القرآن — سید ابو الاعلیٰ مودودی

۸۔ تہذیب التہذیب — امام ابن حجر

۹۔ جامع العلم و فضلہ — امام ابن عبدالبر

۱۰۔ سیر اعلام النبلاء — الامام الذہبی

۱۱۔ صحیح البخاری — امام بخاری

۱۲۔ صحیح مسلم — امام مسلم

۱۳۔ العقیدہ الطحاویہ — العلامہ ابن ابی العز الحنفی الطحاوی

۱۴۔ الفقہ الاکبر — امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تحقیق خالد مدنی

۱۵۔ اللولووالمرجان — شیخ محمد فواد عبدالباقی

۱۶۔ مسند امام اعظم — مولانا خورشید عالم استاد دیو بند

۱۷۔ مقالات الاسلامیین — شیخ اہل سنہ والجماعۃ الامام ابی الحسن الاشعری

۱۸۔ الملل والنحل — ابی الفتح محمد بن عبدالکریم بن ابی بکر احمد الشہرستانی

۱۹۔ مناقب الامام ابی حنیفہ — الامام الذہبی

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم (عربی)** : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔

2- **حکم تغیر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کئے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کر کے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کر کے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت مآب کے عہد زرین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کردیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس ضخیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت البقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنوؤں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے' کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کرسکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراسپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف فقیہ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت :** اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کردی گئی ہیں' نیز عہد رسالت مآب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' لہٰذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت :** اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات :** اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح :** اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں :** اس کتابچہ میں مدبر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تمیں اقوال زرین یعنی پر مغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر :** ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً" منکر ہے جو اپنے آپ کو مواحد گرواتا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی :** اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد :** اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں ؟ :** اس میں سماع موتیٰ کے مسئلہ کو کتاب و

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم** : اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کرکے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل** : اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپکٹس** (معلوماتی کتابچہ) : یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل الله و جمعیا** : اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس (۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنھوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کر سکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا** ؟ : ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کرکے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ** (عربی) : یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق** : اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا خلاصہ پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاهور** : مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا** : روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "تیرا گنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنیٰ اور اسم اعظم :** اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- **احادیث متواترہ :** اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواترہ" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت :** اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کر دی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم :** یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ شلاً داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیر ناف بالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا :** اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کر کے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت :** اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شغف پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام' 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور' فون : 7833300

(مدیر ادارہ)

☆ ادارۂ اشاعتِ اسلام کے دعوتی نکات ☆

☆ کتاب و سنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل پر کرنا

☆ مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا

☆ بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا

☆ حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصاً اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ رہیں

☆ پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

۴۰۸ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور ۵۴۵۷۰ فون ☆ 7833300 ☆

* EDARA ESHAIT ISLAM *

408 G.B. ALLAMA IQBAL TOWN

LAHORE-54570 PAKISTAN * PH: 7833300